میں بچت پیدا کرتی ہے جوان خواہشات کی عدم تسکین کی صورت میں انتہائی ضروری تھی اور یہی بچت ہنسی کی صورت میں بہہ نکلتی ہے -

مزاح کی تیسری صورت ضحک سے متعلق ہے ضحک سے حصول مسرت کے متعلق فرائڈ نے لکھا کہ یہاں مسرت قوت تخیل ( Imaginative Energy ) میں بچت سے پیدا ہوتی ہے - اور وہ اسی طرح کہ تحریک ہمیں یقین یہ دلاتی ہے کہ ایک خاص کام کی تکمیل کیلئے ہمیں اس قدر قوت کی ضرورت ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ ہمیں بہت جلد اس بات کا احساس ہوجاتا ہے کہ یہ کام تو اس سے بہت کم قوت کے صرف سے بھی سرانجام دیا جاسکتا ہے - چنانچہ فاضل قوت ہنسی کی صورت میں بہہ نکلتی ہے "کھودا پہاڑ نکلا چوہا " اس کی بہترین مثال ہے -

آخر میں فرائڈ نے خالص مزاح کا ذکر کیا ہے اور اس سے حصول مسرت کو قوت جذبات ( Emotional Energy ) میں بچت کا نتیجہ قرار دیا ہے - مثال کے طور پر الف ایک مصیبت میں گرفتار ہے اور ب کو اس سے ہمدردی پیدا ہوجاتی ہے لیکن الف کی کسی بات سے ب کو محسوس ہوتا ہے کہ الف اپنی مصیبت کا مذاق اڑا رہا ہے تو ب بھی الف کا ہمنوا بن جاتا ہے یوں ب کی جمع شدہ ہمدردی میں ایک بچت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ بچت ہنسی کی صورت میں بہہ نکلتی ہے -

اوپر ہم نے مزاح پر فرائڈ کے نظریات کو نسبتا" تفصیل سے بیان کیا ہے اور یہ اس لئے کہ اگرچہ اس نصف صدی میں فرائڈ کے نظریات پر اضافے ہوئے لیکن انہیں جھٹلایا نہ جا سکا اور شاید ان میں سچائی کے عناصر کو توکبھی جھٹلایا نہیں جا سکے گا -

اس ضمن میں اس بات کا تذکرہ بھی غالبا" دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ فرائڈ کے بعد آج تک مزاح کے مسئلہ پر جو تین